RECO. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یکصد رحمہ
فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) / نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۶ احسان ۱۳۴۰ ہش | ۱۶ جون ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۳۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کو شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ اور صحت وعافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ امین

ظاہر شاہ کی طرف سے صدر ایوب کے ساتھ ملاقات کی خواہش کا اظہار

مبصرین کو افغان حکمرانوں کے خلوص کا یقین نہیں۔ اس تجویز سے فوجی کارروائیوں پر پردہ ڈالنا مقصود ہے

راولپنڈی ۱۵ جون۔ سفارتی حلقوں نے اس امکان کا اظہار کیا ہے کہ صدر محمد ایوب خان اور افغانستان کے حکمران ظاہر شاہ ملاقات کر کے باہمی مفاد کے معاملات پر تبادلۂ خیالات کریں گے۔ ان حلقوں نے انکشاف کیا ہے کہ افغان حکمران نے حال میں تجویز پیش کی ہے۔ کہ صدر ایوب اور ان کی ملاقات ہونی چاہیئے — افغان حکمران اور ان کے وزیر اعظم نے حال میں پاکستانی سفیر کابل مسٹر عبدالرحمن خاں سے متعدد ملاقاتیں کی ہیں۔ اور پاکستان سے معاملہ فہمی کی خواہش ظاہر کی ہے۔ مسٹر عبدالرحمن خاں آج کل پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ اور یہاں اہم مشوروں میں مصروف ہیں۔ وہ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر سے متعدد ملاقاتیں کر چکے ہیں

یہاں اس امر کی جانب اشارہ کیا گیا ہے کہ پاکستان سے بات چیت کے لئے افغان حکمرانوں کی خواہش کوئی نئی چیز نہیں ہے ماضی میں بھی دونوں سربراہوں کے درمیان بالمشافہ گفتگو ہو چکی ہے لیکن اس کے بعد ہمیشہ کابل ریڈیو نے پہلے سے بھی زیادہ تلخ پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ اور پختونستان کے سٹنٹ کے لئے زیادہ تیزی سے شور مچایا جانے لگا ہے۔

ان حالات میں مبصروں کو بات چیت کے لئے افغانوں کی تحریک کے پُرخلوص ہونے کا کامل یقین نہیں ہے۔ مبصرین نے اس امر کی جانب اشارہ کیا ہے۔ کہ بات چیت کی تجویز کا مقصد یہ ہو سکتا ہے۔ کہ پاکستان کو گمراہ کیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ان فوجی تیاریوں پر پردہ ڈالا جائے۔ جن میں افغانستان کا حکمران طبقہ اپنے جارحانہ عزائم کے پیش نظر مصروف ہے۔ مبصرین نے اس شک کا بھی اظہار کیا ہے کہ افغانستان کی جانب سے ملاقات کی خواہش دنیا پر یہ ظاہر کرنے کی ایک چال ہو سکتی ہے، کہ وہ پاکستان سے اپنے جھگڑے پُرامن طور پر حل کرنا چاہتا ہے ٭

مغربی جرمنی میں دو ریل گاڑیوں کے درمیان خوفناک تصادم ۳۵ افراد ہلاک

انجن اور ان کے متصل ڈبے تباہ ہو گئے حادثہ ڈرائیور کی غلطی سے ہوا

برلن ۱۴ جون۔ کل رات ورٹمبرگ کے قریب مسافروں سے بھری ہوئی دو ریل گاڑیوں کے درمیان شدید تصادم ہو گیا تھا۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق اس حادثے میں تیس اور ۳۵ کے درمیان افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ جن میں دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور شامل ہیں۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ اس حادثے میں جو افراد زخمی ہوئے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔

سرکاری اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ یہ حادثہ اس وجہ سے پیش آیا۔ اس مقام پر ریلوے لائن کی مرمت ہو رہی تھی۔ اور گاڑیوں کی دو طرفہ آمد و رفت دو لائنوں کی بجائے ایک ہی لائن پر ہو رہی تھی۔ اس مقام پر جو سگنل نصب تھا۔ اس سے پتہ چل رہا تھا کہ دوسری جانب سے ٹرین آ رہی ہے، لیکن دوسری گاڑی کا ڈرائیور سگنل کی پرواہ کئے بغیر آگے بڑھتا گیا۔ اور اس طرح دونوں گاڑیاں آپس میں بھڑ گئیں ٭

ایک عینی شاہد کا بیان ہے کہ حادثے کا مقام قیامت کا منظر پیش کر رہا تھا۔ دونوں انجن چکنا چور ہو گئے۔ اور ان سے متصل ڈبے کو کئی فٹ ہوا میں اچھل کر قریبی دریا کے کنارے پر جا گرے۔ باقی ڈبے بھی لڑھکتے ہوئے کہیں کے کہیں جا گرے۔ حادثہ کے وقت زخمیوں کی بڑی دردناک چیخوں سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی تھی

پنجاب یونیورسٹی میں جاپانی تعلیم

لاہور ۱۵ جون۔ پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے ایک اور غیر ملکی زبان جاپانی کا ڈپلوما کورس جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے یونیورسٹی کے زیر اہتمام فرانسیسی ترکی، جرمن اور اطالوی زبانیں بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ روسی زبان کی تدریس کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ کونسل نے ماڈرن انگلش کے ڈپلوما کورس کی منظوری بھی دے دی ہے ٭

ربوہ کا درجہ حرارت

ربوہ ۱۵ جون۔ کل یہاں پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱۰ اور کم سے کم ۸۵ رہا۔

حکیم عبدالرحیم صاحب درویش قادیان وفات پا گئے

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم حکیم عبدالرحیم صاحب درویش قادیان جو ایک عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے تھے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حکیم صاحب مرحوم گو قادیان میں ایک عرصہ سے قیام پذیر تھے مگر ۱۹۴۷ء سے مستقل طور پر درویش رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حکیم صاحب کی اس قربانی کو قبول فرمائے، اور اپنے حضور بلند درجات عطا فرمائے۔

مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں

معدنیات کے نئے ذخائر

راولپنڈی ۱۵ جون۔ قومی وسیلوں کی وزارت کے سیکرٹری مسٹر مسرت حسین زبیری نے بتایا کہ پاکستان کے مختلف حصوں میں قدرتی گیس، کوئلہ، تانبا، لوہا اور تابکار معدنیات کے نئے ذخائر دریافت ہوئے ہیں ٭

خدام الاحمدیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

جملہ مجالس اور خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع بتاریخ ۲۰، ۲۱، ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء مطابق ۹، ۱۰، ۱۱ جمادی الاول ۱۳۸۱ھ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار حسب سابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ تفصیلات کا اعلان بعد میں کیا جائیگا قائدین مجالس اس سلسلہ میں ابھی سے پوری تیاری شروع کر دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اپنے اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ر جون ۱۹۷۱ء

عادل و منصف اور محبّت کرنیوالا خدا تعالےٰ

عیسائی مبلغ ماسٹر برکت اے خاں سیالکوٹ نے ایک ٹریکٹ شائع کیا ہے جس کا نام "محبت اور قربانی" ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ٹریکٹ عید قربان پر عیسائیت کا مسلمانوں میں پراپیگنڈہ کرنے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس ٹریکٹ کی بہت اشاعت کی گئی ہے اور مسلمانوں کے گھروں تک پہنچایا گیا ہے۔ اس کی تردید نہایت ضروری ہے اس لئے ہم اس کی حقیقت واضح کرنا چاہتے ہیں۔

اس ٹریکٹ کا خلاصہ ماسٹر برکت اے خاں کے الفاظ میں یہ ہے :-

"درحقیقت انسان کی فطرت ایک ایسی عجیب اور بے نظیر قربانی چاہتی ہے جس کے خون کے بغیر گناہ سے نجات اور خدا سے محبت اور رفاقت کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ بنی نوع انسان کے ساتھ محبت قربانی اور جانثاری کے ثبوت میں خدا نے جس مقدس پاک اور بے عیب برّہ کا خون بہایا خدا کا وہ برّہ مسیح یسوع ہے" وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے (۱ پطرس ۲: ۲۴) خدا کے عدل اور انصاف کے تقاضا کے مطابق (رومیوں: ۲۶) صلیب پر چڑھ گیا۔ تاکہ تمام بنی نوع انسان کے گناہوں کا فدیہ اور کفارہ ہو۔ اور خدا اور انسان کے درمیان سے جدائی کے پردے اٹھ جائیں اور خدا کے ساتھ میل ملاپ ہو۔ خدا کا دل محبت سے بھرپور اور معمور ہے۔ اس کے برّہ مسیح کی صلیبی موت کی قربانی اس کی محبت کا زندہ اور روشن ثبوت ہے۔ چونکہ خداوند یسوع مسیح کو موت پر اختیار اور قدرت حاصل ہے"۔

خدا کی محبت اور قربانی کا یہ جال ہے جو موجودہ عیسائیت نے انسانی ذہن کے پرندے کو گرفتار کرنے کے لئے لگا رکھا ہے اس اقتباس کا مطلب جو عام ذہن میں آسکتا ہے وہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف تو خدا تعالےٰ اپنے بچوں یعنی انسانوں سے بے حد محبت رکھتا ہے جو سخت گنہ آلودہ ہیں اور دوسری طرف وہ عدل و انصاف کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتا اور وہ کسی نہ کسی طرح انسان کے گناہ کا بدلہ ضرور لینا چاہتا ہے۔ مطلب یہ کہ خدا تعالےٰ کو (نعوذ باللہ) ان دو متضاد باتوں سے دوچار ہونا پڑا تو اس نے یہ تدبیر سوچی کہ بدلہ بھی لے لیا جائے اور انسانوں کے گناہ بھی معاف کر دئے جائیں اور اس کے لئے اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو صلیب پر چڑھا کر موت دی اور پھر تین دن قبر میں رکھ کر اس کو زندہ کر دیا اور اس طرح تمام بنی نوع انسان کے گناہوں کا فدیہ اور کفارہ ہو گیا۔

ایک عام انسانی ذہن اس گورکھ دھندے کو دیکھ کر حیران ہوتا ہے کہ یہ کیا عدل و انصاف ہے اور یہ کیا خدا کی محبت ہے کہ اس نے گنہگاروں کے لئے ایک بے گنہ کو سولی پر چڑھوا دیا اور پھر لطف یہ ہے کہ اس کا فائدہ بھی کسی کو کچھ نہیں ہوا۔ فایدہ اس لئے نہیں ہوا کہ اگر ماسٹر برکت اے خاں صاحب سے پوچھا جائے کہ اب جبکہ یسوع مسیح انسانوں کے گناہوں کے لئے قربان ہو چکا ہے تو کیا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان جتنے بھی گناہ کرے اس کی سزا ہرگز اس کو نہیں دی جائے گی۔ ماسٹر صاحب اس کا جواب کیا دیں گے ؟ اگر وہ یہ جواب دیں کہ نہیں انسان کو گناہ نہیں کرنے چاہئیں تو سوال ہے کہ پھر اللہ تعالےٰ نے نعوذ باللہ اتنی تکلیف کیوں فرمائی کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو صلیب دلوائی جب گناہوں کی سزا ضرور ملیگی تو کیا یہ گناہوں کے لئے فدیہ اور کفارہ ناکارہ نہیں۔ ماسٹر صاحب فرمائیں گے کہ بات یوں ہے کہ :-

"مسیح یسوع کی صلیبی موت خدا کی محبت اور کامل قربانی کا زندہ اور روشن ثبوت ہے"۔ "تاکہ جو کوئی اس (مسیح) پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے"۔ (یوحنا ۳: ۱۶) محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارہ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا"۔ (۱ یوحنا ۴: ۱۰)" اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی"۔ (۱ یوحنا ۲: ۲)"

یعنی ایمان لانے کی شرط ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں بھی خدا تعالےٰ کی محبت نہیں بلکہ خود غرضی کام کر رہی ہے اور پھر جو ایمان نہ لائیں ان کو تو ضرور گناہوں کی سزا ملنی چاہیئے ظاہر ہے کہ آج تک دنیا میں ان لوگوں کی تعداد بے حد زیادہ رہی ہے جو ایمان نہیں لائے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ لوگوں کو گناہوں سے نجات دینے کی یہ تدبیر بھی اکثریت کی حد تک ناکام رہی ہے اور اس طرح اللہ تعالےٰ کی محبت اور عدل و انصاف کے جذبات رائیگاں چلے گئے ہیں۔

الغرض عیسائیت کے اس غیر عقلی عقیدہ کا نتیجہ یہ ہے کہ خدا نہ تو عادل و منصف ٹھہرتا ہے اور نہ اپنے بچوں سے اس کی کوئی محبت ثابت ہوتی ہے اس لئے کہ اس نے اپنے اکلوتے بے گناہ بیٹے کو دوسروں کے گناہوں کے لئے صلیب پر چڑھوا دیا اگر اس کے دل میں محبت ہوتی تو سب سے پہلے وہ اپنے اکلوتے بیٹے سے محبت کا مظاہرہ کرتا مگر اس کی بجائے اس نے اس کو سخت امتحان میں ڈالا اور نہ صرف یہ کہ اس نے اس سے محبت ہی نہیں کی۔ بلکہ اس کے ساتھ سخت بے انصافی بھی کی حالانکہ اس کا کوئی گناہ نہیں تھا اور وہ معصوم تھا مگر اس کو دوسروں کے گناہوں کے لئے قربان کر دیا۔ یہ کہاں کی محبت ہے؟ اور یہ کس طرح کا عدل و انصاف کا تقاضا ہے؟ کیا کوئی انسانی ذہن ایسا ہے جو ایسی دشمنی اور ظلم کو محبت اور انصاف کہہ سکے ؟

اور پھر وہ خدا کیسا خدا ہے جو اتنا مجبور ہے کہ اگر وہ چاہے تو دوسروں کے گناہ بغیر ایک تیسری ذات پر ظلم و ستم کے بخش نہیں سکتا۔ قرآن کریم نے اللہ تعالےٰ کے متعلق کتنا حسین نظریہ پیش کیا ہے۔ فرماتا ہے :-

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ

یعنی کیا اللہ تعالےٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے ؟ چہ جائیکہ وہ اپنے (نعوذ باللہ) معصوم اکلوتے بیٹے کے ساتھ سراسر ناانصافی کرکے اور اس پر سخت ستم ڈھاکر دوسروں کے گناہ بخشے اور وہ بھی مشروط طور پر کہ پہلے ایمان لاؤ۔ ایمان ایسی انہونی بات پر جس کو کوئی عقلمند ماننے کے لئے تیار نہیں۔ ہم ماسٹر برکت اے خاں سے پوچھتے ہیں کہ اگر مثلاً کوئی عیسائی قتل کر دے اور حکومت اصل گنہگار کو اس شرط پر چھوڑ دے کہ ماسٹر برکت اے خاں کے اکلوتے بیٹے کو قتل کے عوض میں پھانسی دے دی جائے تاکہ گورنمنٹ کی اصل مجرم کے ساتھ محبت بھی واضح ہو اور عدل و انصاف کا تقاضا بھی پورا ہو تو کیسی رہے ؟ کیا ماسٹر صاحب اس محبت اور اس عجیب انصاف پر واویلا شروع نہ کر دیں گے اور اپیلوں پر اپیلیں نہ ڈالینگے بالفرض ماسٹر صاحب ایسا نہ کریں اور گورنمنٹ کے فیصلہ پر گردن جھکا دیں تو کیا دنیا میں کوئی فرد بشر ایسا ہے جو ماسٹر صاحب کو دیوانہ نہ کہے گا۔ اور یہ الزام ان پر نہ لگائے گا کہ نہ ان کو محبت کا علم ہے اور نہ عدل و انصاف کا احساس۔

جو بات ماسٹر صاحب کے لئے دیوانگی ہے اور ان کی سنگدلی اور بے انصافی کو ظاہر کرتی ہے وہی بات خدا کے لئے کس طرح صحیح سمجھی جا سکتی ہے کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مسیحیت کے یہ خود ساختہ عقاید خدا اور انسان دونوں کے ساتھ تمسخر ہے اور اس طرح "نجات" کا مضحکہ اڑایا گیا ہے۔

اب آئیے اس کے مقابلہ میں انسان کی فلاح کے متعلق اسلام کے اصول دیکھئے سورہ فاتحہ ہی کو پڑھ جائیے۔

الحمد للّٰہ رب العالمین
الرحمٰن الرحیم۔ مالک
یوم الدین۔

اس اللہ تعالےٰ کے لئے ساری حمد ہے جو عالم کو پرورش کرنے والا ہے جو رحمٰن اور رحیم ہے اور جو انصاف کے دن کا مالک ہے۔

ان چند الفاظ پر غور کیجئے کس طرح اللہ تعالےٰ ہر چیز کے ساتھ اپنی ربوبیت کے ذریعہ اپنے قرب کو بیان کرتا ہے۔ یہاں چونکہ انسانوں کا ذکر ہے اس لئے دیکھئے تو کس طرح اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کے ساتھ سلوک کرتا ہے وہ سب سے پہلے خود بغیر ہماری عرضداشت کے ہماری پرورش کے سامان مہیا کرتا ہے۔ انسان ابھی اس دنیا میں قدم ہی رکھتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ہزاروں نعمتیں اس کا خیر مقدم کرنے کے لئے آگے بڑھتی ہیں سب سے پہلے ہوا اس کے نتھنوں میں اپنی جانفزائیت کو گھولتی ہے۔ ہر نفس جو اندر جاتا ہے زندگی کو بڑھاتا ہے اور ہر نفس جو باہر آتا ہے زندگی کے لطف کو دوبالا کرتا ہے کیونکہ وہ رحمٰن ہے پھر وہ ہماری ہر نیک کوشش کا ثمر ہمیں فوراً عطا کرتا ہے۔ اگر ہم ہاتھ ہلاتے ہیں تو خوشبودار اور خوش ذائقہ میوے ہمارے کام و دہن کی تواضع کرتے ہیں جو اللہ تعالےٰ نے پہلے ہی ہمارے لئے تیار رکھے ہیں کیونکہ وہ رحیم ہے اس لئے وہ ہماری سعی و کوشش کو اپنے مزید انعامات سے سرفراز کرتا ہے ہم جو قدم اس کی طرف اٹھاتے ہیں ہر قدم کے لئے وہ دو قدم ہماری طرف بڑھتا ہے۔ ہم آہستہ آہستہ چلتے ہیں لیکن وہ دوڑ کر آتا ہے اس کے ساتھ وہ عادل و منصف بھی ہے اس طرح بھی کہ ہماری کوششوں کا پورا پورا بدلہ ہم کو دیتا ہے اور چاہے تو ہمارے گناہوں کی سزا دے اور چاہے تو بخش دے۔ کتنا قادر مطلق محبت کرنے والا صاحب عدل و انصاف خدا ہے جس کو اسلام نے پیش کیا ہے ایک طرف تو وہ عادل و منصف ہے تو دوسری طرف وہ نہایت غفور الرحیم ہے وہ اپنی شان مغفرت کے اظہار کے لئے کسی معصوم کے خون کو نہیں بہاتا۔ بلکہ خود ہی بڑھ کر

(باقی صفحہ پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

شریعت نے عورتوں کو جو حقوق دیئے ہیں انہیں ادا کرنا ہمارا فرض ہے

اس معاملہ میں غفلت برتنا ایک ظالمانہ فعل ہے

فرمودہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا۔ آج میں احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

جہاں تک انسانیت کا سوال ہے

مرد اور عورت کے جذبات اور احساسات ایک ہی قسم کے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی غلطیاں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی وجہ سے انسان بہت سی ٹھوکریں کھا جاتا ہے۔ اور کئی قسم کے خیالات اور توہمات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس نکتہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے کہ مرد اور عورت کے جذبات ایک ہی قسم کے ہیں نہایت لطیف پیرائے میں توجہ دلائی ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ یا ایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منہا زوجہا یعنی اے انسانو اللہ تعالیٰ کا

تقویٰ اختیار کرو

جس نے تم سب کو ایک ہی نفس سے پیدا کیا۔ اور اسی نفس سے اس کا زوج پیدا کیا ہے۔ نفس کے معنے کسی انسان کے نہیں ہوتے بلکہ نفس کے معنے حقیقت الشی وعین الشی کے ہوتے ہیں۔ اور خلق منہا زوجہا کے معنے یہ ہیں کہ ایک ہی حقیقت اور جوہر سے مرد اور عورت دونوں کو پیدا کیا گیا ہے۔ ورنہ اگر

ایک نفس سے مراد

ایک جان ہو تو اس کے ساتھ تقویٰ کا کوئی تعلق ہے۔ ہاں اگر ایک نفس سے مراد ایک جوہر سے پیدا کرنا لیا جائے۔ تو پھر اس کے ساتھ تقویٰ کا تعلق تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ جیسے تمہارے جذبات ہیں ویسے ہی ان کے جذبات ہیں۔ اور جیسے حقوق تمہارے ہیں۔ ویسے ہی ان کے حقوق ہیں۔ اس لئے تمہارا فرض ہے کہ ان کے ساتھ تعلقات رکھنے میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ گویا دوسرے الفاظ میں اس کا وہی مفہوم ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں توجہ دلائی۔ کہ جو چیز تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ وہ دوسرے کے لئے بھی پسند نہ کر۔ جب جوہر ایک ہے تو لازمی بات ہے کہ جذبات اور احساسات بھی ایک جیسے ہوں اور دونوں کے افعال کے نتائج بھی یکساں ہوں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے خلق منہا زوجہا فرما کر

عورتوں کے حقوق

پر زور دیا ہے۔ چونکہ ایک لمبے عرصہ سے عورتوں پر مردوں کی حکومت چلی آئی ہے۔ اس لئے مردوں نے عورتوں کے متعلق یہ خیال کر لیا کہ ان کے جذبات اور احساسات ہماری طرح نہیں۔ بلکہ یہ صرف ہماری خدمت اور خوش طبعی کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اور پھر یہاں تک ان کو محکوم سمجھا گیا۔ کہ لفظ آدمی کا اطلاق بھی مردوں پر ہی ہونے لگا۔ اور عورتوں کو ان کے آدمی ہونے سے بھی جواب دے دیا گیا۔ دوسری طرف ایک لمبے عرصہ کی محکومی کی وجہ سے خود عورتوں نے بھی یہ خیال کر لیا۔ کہ شاید ہم آدمیت سے خارج ہیں۔ چنانچہ جب کوئی مرد عورتوں کے سامنے آجائے۔ تو کہتی ہیں پردہ کر لو آدمی آگیا ہے۔ گویا وہ آپ ہی اپنی

آدمیت کی منکر

ہو چکی ہیں۔ اور ان کو اپنے متعلق یہ وہم پیدا ہو گیا ہے۔ کہ شاید ہم آدمیوں میں شامل نہیں ہیں۔ حالانکہ مرد اور عورت دونوں ہی آدمی ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو دیکھتے ہیں۔ کہ ان میں ایک طبقہ ایسا ہے۔ جو عورتوں کو حقارت اور ذلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے۔ جیسے کہ جانوروں کے ساتھ کیا جاتا ہے بلکہ مختلف ممالک میں عورتوں کی مظلومیت کا یہی حال رہا ہے۔ ہندوستان میں تو یہ رواج تھا۔ کہ جب خاوند مر جاتا۔ تو عورت بھی ساتھ ہی جل جاتی تھی جس کو ستی کی رسم کہتے تھے۔ گویا عورت کا علیحدہ وجود کوئی نہ تھا۔

پس یہ معنے جو میں نے کئے ہیں ان میں عورت کے حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے اور مردوں سے کہا گیا ہے کہ تمہارے دماغوں میں عورتوں پر حکومت کرنے کی وجہ سے یہ بات سما چکی ہے کہ صرف مردوں میں جذبات ہوتے ہیں عورتوں میں نہیں۔ حالانکہ یہ بات درست نہیں عورت بھی ویسے ہی جذبات اور احساسات رکھتی ہے۔ جیسے تم رکھتے ہو۔ اور اس کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں۔ جیسے تمہارے اس لئے ان سے معاملہ کرنے میں کبھی بے جا سختی سے کام نہ لو۔

غرض اللہ تعالیٰ نے من نفس واحدۃ فرما کر اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ تم دونو میں

ایک ہی جوہر کام کر رہا ہے

تمہیں عورتوں پر حاکم نہیں بنایا گیا بلکہ تمہاری آسانی کے لئے صرف تقسیم عمل کی گئی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات

ربوہ میں مستقل رہائش رکھنے والوں کو اسلامی شعائر کی پابندی اختیار کرنی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶ اپریل ۱۹۴۹ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں مکان بنوانے اور مستقل رہائش اختیار کرنے والوں کے متعلق بعض شرائط کا اعلان فرمایا تھا۔ جن کو اس غرض کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ کہ وہ دوست جو ربوہ میں مستقل رہائش رکھتے ہیں۔ یا یہاں رہائش اختیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنے آپ کو ان شرائط کا پابند بنائیں۔ اور اگر ان میں کوئی کمزوری پائی جاتی ہو تو اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ حضور کی تقریر کا یہ اقتباس صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

حضور نے فرمایا ربوہ میں مکان بنانے والوں کے لئے کچھ شرائط ہوں گی۔ جن کی پابندی لازمی ہوگی مثلاً ربوہ میں مکانات بنانے والوں اور دکانیں کھولنے والوں کے لئے یہ بات لازمی ہوگی۔ کہ وہ سال میں ایک ماہ خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ جو شخص دینی خدمت کے لئے سال میں ایک ماہ نہیں دیگا اسے ربوہ میں رہنے کی ضرورت نہیں۔ پھر ربوہ میں رہنے والوں میں سے ہر ایک کے لئے یہ شرط ہوگی کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائے۔ تاکہ ربوہ میں ایک بھی ان پڑھ نظر نہ آئے۔ پھر یہ بھی شرط ہوگی کہ وہ باقاعدہ پانچ وقت نماز کا پابند ہو۔ اسی طرح ربوہ میں رہنے والوں کو اخلاقی تعلیم کا پابند بنایا جائے گا۔ مثال کے طور پر جس کی کوئی چوری ثابت ہوئی۔ اس کے لئے یہاں رہنے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیئے۔ اس طرح بعض اور اخلاقی ذمہ داریاں ہیں جن کی ربوہ میں آباد ہونے والوں کو پابندی کرنی پڑے گی۔ اور انہیں ایک نظام کے ماتحت رہنا پڑے گا۔

پس جو شخص ربوہ میں آباد ہونے کے لئے آئے اس کے لئے یہ لازمی ہوگا۔ کہ وہ ان شرائط پر پورے طور پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو۔ ہم اس مرکز کو مستقل طور پر اسلامی نمونہ کا شہر بنانا چاہتے ہیں۔ یہاں پر ڈاڑھی منڈانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غرض یہاں رہنے کے لئے اسلامی قیود لازمی ہوں گی۔ بے شک تجسس نہیں کیا جائے گا۔ لیکن جو عیب ظاہر ہوگا۔ اسے ہم برداشت نہیں کریں گے۔ اور ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ کسی میں ظاہری عیب بھی پایا جائے۔ اور وہ ربوہ کا باشندہ بھی کہلائے۔ جو لوگ ان شرائط کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں۔ انہیں یہاں رہائش اختیار نہیں کرنی چاہیئے۔

اس تقسیم عمل کی وجہ سے تمہیں ان پر کوئی خاص فوقیت حاصل نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے حقوق کا یہاں تک خیال رکھا ہے کہ آپ نے وفات سے پہلے جو تقریر فرمائی اس میں فرمایا کہ میں تمہیں غلاموں کی خبرگیری کے متعلق وصیت کرتا ہوں اُن سے اچھا سلوک کرنا اور ان کو حقیقی بھائیوں کی طرح رکھنا۔ اللہ تعالےٰ نے صرف انتظامی لحاظ سے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے۔ ورنہ اس کے یہ معنی نہیں کہ تم اس ماتحتی سے ناجائز فائدہ اٹھاؤ۔ اسی طرح فرمایا عورتوں کے حقوق کی خاص طور پر نگہداشت کرنا۔ اُن سے بدسلوکی نہ کرنا اور ان کو ذلیل نہ سمجھنا یہ آپ کی آخری نصیحت تھی جو آپؐ نے صحابہؓ کو فرمائی

حقیقت یہ ہے

کہ اگر مرد اور عورت ایک ہی جوہر سے پیدا ہوئے ہیں۔ تو یہ بھی لازمی بات ہے کہ اگر عورتوں کے حقوق کا خیال نہ رکھا جائے گا تو کبھی نہ کبھی ان میں بغاوت کی روح ضرور پیدا ہو جائے گی۔ کیونکہ کوئی بدی سو دو سو یا چار سو سال سے زیادہ نہیں چل سکتی۔ آخر اس کے خلاف دنیا بغاوت کر دیتی ہے زار کے خاندان نے کتنی لمبی حکومت کی۔ لیکن بعد میں جب عوام نے اُسے حکومت سے برطرف کیا تو اس وقت اس کے ساتھ جو سلوک کیا گیا۔ اس کے واقعات پڑھ کر دل کانپ جاتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ہمیں ان لوگوں پر بھی رحم آتا ہے جن کو سینکڑوں سال تک غلامی کی زنجیروں میں ایسا جکڑا گیا کہ

ان کی زندگیاں تلخ ہو گئیں

آخر ان کے بھی کچھ جذبات تھے مگر انہیں معمولی معمولی باتوں پر بڑی بڑی سخت سزائیں دی جاتیں۔ اُن کو سائبیریا کے گھنے جنگلوں میں جہاں دو دو تین تین سو میل تک آبادی کا نام و نشان تک نہیں تھا پھینک دیا جاتا۔ جہاں وہ لوگ انتہائی دکھ کے ساتھ اپنی زندگی کے بقیہ دن پورے کرتے۔ آخر ملک میں بغاوت ہو گئی اور لوگوں نے ان مظالم کا بدلہ نہایت سختی کے ساتھ لیا اسی طرح ہندوستان میں اچھوتوں پر ایک لمبے عرصہ تک ظلم کیا گیا مگر اب ان میں بھی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ سرمایہ داروں کی طرف سے مزدوروں پر ظلم کیا گیا۔ مگر اب ان میں بھی بیداری پیدا ہو گئی ہے اور سرمایہ داروں سے انتقام لینے کے جذبات ان میں موجزن ہیں۔ کبھی کہیں سٹرائیک کر دیتے ہیں۔ اور کبھی کہیں انہی نتائج کو دیکھتے ہوئے میں نے تحریک جدید میں

اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا مطالبہ

جماعت کے سامنے رکھا تھا مگر کچھ دیر تو اس پر عمل ہوا۔ اور پھر اسے ترک کر دیا گیا حالانکہ اس تحریک سے میری غرض یہی تھی کہ مزدوروں کا سوال اڑ جائے اور لوگ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے عادی ہو جائیں۔ بہرحال اگر مزدور بغاوت کر دیں تو ان کے بغیر بھی دنیا گزارہ کر سکتی ہے۔ لیکن کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر عورتیں بغاوت کر دیں کہ مردوں کا سلوک ہمارے ساتھ اچھا نہیں۔ اور وہ غلاموں کی طرح ہمارے ساتھ سلوک کرتے ہیں اس لئے ہم شادی نہیں کریں گی تو اس کا کیا نتیجہ ہو گا۔ اس سے

دو بڑے نقصان

ہوں گے جو ناقابل برداشت ہوں گے۔ ایک تو یہ کہ دنیا میں بدکاری پھیل جائے گی اور دوسرے قوموں کی نسل کشی ہو جائیگی پس ہمیشہ یاد رکھو کہ جہاں بھی غیر طبعی دباؤ ہو گا وہاں غیر طبعی نتائج پیدا ہوں گے مجھے افسوس ہے کہ ہماری جماعت کے بعض مرد بھی پورے طور پر عورتوں کے حقوق ادا نہیں کرتے۔ اور آئے دن مردوں اور عورتوں کے جھگڑے میرے سامنے آتے رہتے ہیں۔ حالانکہ میں نے بارہا اس طرف توجہ دلائی ہے خدا تعالےٰ کے احکام بھی سنائے ہیں۔ عقلی اور نقلی دلائل بھی دیئے ہیں مگر

عورتوں سے اچھا سلوک کرو

لیکن اس کے باوجود مرد چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنے تعلقات کشیدہ کر لیتے ہیں اور یہی کوشش کرتے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح عورتوں کے حقوق میں کمی آ جائے۔ اسی طرح جب ورثہ کا سوال آتا ہے تو مرد عجیب عجیب رستے اختیار کرتے ہیں تاکہ انہیں اپنی بیوی یا ماں یا بہن کو حصہ نہ دینا پڑے اور اس قسم کے واقعات زمینداروں میں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ یہی کیفیت شہری لوگوں کی بھی ہے گو وہ اور رنگ میں ہے۔

(باقی)

صدر انجمن احمدیہ کے چندے

اس سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو پیغام بھجوایا تھا۔ اس میں ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"مجھے افسوس ہے کہ باوجود اس کے کہ متواتر کئی سال سے میں جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں کہ اسے اپنی آمد کا بجٹ پچیس لاکھ تک پہنچانا چاہیئے۔ ابھی تک ہماری جماعت نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی"

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کے لئے ضروری ہے کہ شروع سال سے ہی چندوں کی وصولی کی رفتار تیز کر دی جائے۔ ورنہ سال کے آخر پر خواہ کتنی ہی کوشش کی جائے اس کا اتنا اعلےٰ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ جو شروع سال میں جدوجہد کا آغاز کرنے سے نکل سکتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ماہ مئی ۱۹۶۱ء کی آمد میں گذشتہ سال کے اسی مہینہ کی آمد کی نسبت کوئی بیشی نہیں ہوئی اور جون میں بھی قریباً وہی حالت جاری ہے۔ ابھی وقت ہے کہ اس افسوسناک صورت حال کا ازالہ کر دیا جائے۔ اگر آج سے ہی ہر شخص تہیہ کر لے کہ حضور کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے وہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گا اور پورے جوش اور محنت سے کام شروع کر دیا جائے تو اب بھی یہ حالت آسانی سے بہتری کی طرف بدل سکتی ہے۔ کئی جماعتیں ہیں جنہوں نے حضور کے ارشاد پر کان دھرا اور اپنی وصولی کو بڑھایا۔ چنانچہ جن جماعتوں کی ماہ مئی کی وصولی اس مہینہ کے تدریجی بجٹ سے زیادہ ہے ان کے نام دعا کی خاطر نیچے درج ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دوسری جماعتوں سے بھی التماس ہے کہ وہ اس جہاد میں شامل ہو جائیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کا پچیس لاکھ روپے تک پہنچنا صرف ممکن ہی نہیں بلکہ اب مقدر ہو چکا ہے فکر صرف اس امر کا ہے کہ کوئی جماعت اس جہاد سے باہر رہ کر اپنا ثواب نہ کھو دے

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

ایسی جماعتیں جن کی ماہ مئی کی وصولی بہت اعلےٰ رہی ہے

۱۔ کراچی (مجموعہ تمام حلقہ جات)۔
۲۔ حلقہ سول لائن لاہور۔
۳۔ ملتان شہر۔
۴۔ کھاریاں ضلع گجرات۔
۵۔ حلقہ دہلی دروازہ۔ لاہور
۶۔ نوشہرہ چھاؤنی
۷۔ گوجرہ ضلع لائلپور
۸۔ حلقہ دار النصر ربوہ۔
۹۔ رسالپور چھاؤنی
۱۰۔ آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ۔
۱۱۔ ۱۸ بہور ضلع شیخوپورہ
۱۲۔ احمد آباد اسٹیٹ سندھ
۱۳۔ حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ
۱۴۔ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ۔
۱۵۔ $\frac{121}{\text{ج ب}}$ گوکھووال ضلع لائلپور۔
۱۶۔ انور آباد (سندھ)
۱۷۔ حلقہ باب الابواب (ربوہ)
۱۸۔ چھور (سندھ)
۱۹۔ ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ)
۲۰۔ $\frac{168}{171}$ منگلہ ضلع سرگودھا۔
۲۱۔ شاہدرہ نزد لاہور
۲۲۔ عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ
۲۳۔ علی پور گھلواں
۲۴۔ باغبانپورہ۔ لاہور۔
۲۵۔ پتوکی منڈی ضلع لاہور
۲۶۔ عارف والا ضلع منٹگمری۔
۲۷۔ نوشاہ ضلع سرگودھا۔
۲۸۔ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں
۲۹۔ $\frac{84}{\text{ج ب}}$ سرشمیر روڈ ضلع لائلپور
۳۰۔ $\frac{35}{\text{ج}}$ ضلع سرگودھا۔
۳۱۔ بھاں امیر علی۔ ضلع سرگودھا۔
۳۲۔ قائد آباد ضلع سرگودھا
۳۳۔ $\frac{275}{\text{R.B}}$ کرتارپور ضلع لائلپور
۳۴۔ اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور۔
۳۵۔ $\frac{39}{\text{S.B}}$ ضلع سرگودھا
۳۶۔ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۳۷۔ لوپوکی والا ضلع گوجرانوالہ
۳۸۔ کنجاہ۔ ضلع گجرات
۳۹۔ $\frac{5}{\text{لا}}$ مرڑ ضلع شیخوپورہ۔
۴۰۔ دیپالپور ضلع منٹگمری
۴۱۔ گوٹھ سردار محمد (سندھ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی چھوٹی بچی بدر النساء چند دن بیمار رہ کر مورخہ $\frac{8}{6}$ بروز جمعرات بعد نماز فجر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم نعم البدل عطا فرمائے۔ اور بچی کی والدہ کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین۔

(ملک نذیر احمد درویش۔ قادیان)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

ریڈیو پر انٹرویو، متعدد اخبارات میں اسلام کا ذکر۔ ایک صاحب کا قبول اسلام۔ گرجوں میں تقاریر۔ ایک سفیر سے ملاقات

از مکرم امین اللہ خانصاحب سالک مبلغ امریکہ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ

ریڈیو سٹیشن WAIT (شکاگو) نے مورخہ ۲۲ مئی ۶۱ء کو خاکسار کا انٹرویو پیش کیا۔ یہ انٹرویو قریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔

سوالات کے جواب میں خاکسار نے بتایا کہ اسلام لا اکراہ فی الدین کا سنہری اصول پیش کرتے ہوئے آزادیٔ مذہب کا علمبردار ہے۔ اور جبراً تبدیلیٔ مذہب کی اجازت نہیں دیتا ایک اسلامی حکومت میں ہر مذہب کے معتقدین کو اپنے مذہب کے مطابق بجا لانے کی آزادی ہوتی ہے

حیات بعد الموت کے بارہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے خاکسار نے بتایا کہ ہر روح کو ایک جسم دیا جاتا ہے حیات بعد الموت ہماری اس زندگی کا ایک image ہے۔

ایک سوال کے جواب میں خاکسار نے بتایا کہ مسلمان تمام دیگر انبیاء مثلاً حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ حضرت عیسےٰ، حضرت بدھ اور حضرت کرشن علیہم السلام پر ایمان لاتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ تمام انبیاء خدا کے برگزیدہ رسول تھے۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچاؤ کے متعلق قدرے تفصیلی گفتگو کا موقعہ ملا۔

امریکہ کے ایک اہم اخبار Chicago Sun Times نے اپنے شمارہ مورخہ ۲۰ مئی ۶۱ء میں خاکسار کا انٹرویو شائع کیا۔ اس اخبار کی اشاعت قریباً ساڑھے پانچ لاکھ ہے۔

خاکسار نے بتایا کہ بہت سے امور ایسے ہیں کہ اگر عیسائیوں کو معلوم ہو کہ یہ اسلامی تعلیمات کا حصہ ہیں تو مسلمانوں اور عیسائیوں کے روابط اور زیادہ گہرے ہو جائیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ تمام انبیاء خدا کے برگزیدہ پیامبر تھے اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی خدا تعالیٰ کے ایک مقدس نبی تھے۔

ایک سوال کے جواب میں خاکسار نے بتایا کہ افریقہ میں اسلام کی اشاعت کی وجہ اسلام کی صداقت ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ اسلامی تعلیم بہترین لائحہ عمل پیش کرتی ہے۔ اسلام نہیں کہتا ہے کہ اگر عفو اصلاح کا باعث ہو تو عفو سے کام لیا جائے اور اگر اصلاح کے لئے دفاع کا جرأت مندانہ اقدام ضروری ہو تو پھر اصلاح کی خاطر یہ اقدام عمل میں لایا جائے۔

خاکسار نے کہا کہ اسلامی تعلیمات کسی رنگ اور نسل کے خلاف نفرت نہیں سکھاتیں۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک کسی فرد کے اعزاز کا معیار اس کا تقویٰ ہے۔ یہ امر اسلامی تعلیمات کے بالکل منافی ہے کہ کسی نسل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا جائے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک عالمگیر نبی تھے، جو ہر نسل، ہر ملک اور ہر زمانہ کے لئے مبعوث ہوئے

اس سے قبل کچھ اور اخبارات نے بھی انٹرویو شائع کئے۔ چنانچہ "انڈیاناپلس نیوز" (۱۶ دسمبر ۶۰ء) "انڈیاناپلس ریکارڈر" (۱۷ دسمبر ۶۰ء) اور "اوہائیو سنٹنل" (۲۹ دسمبر ۶۰ء) نے بھی انٹرویو شائع کئے۔

دیگر امور کے علاوہ ان انٹرویوز میں بتایا گیا کہ مذاہب عالم میں بہترین مفاہمت امن عالم کے لئے انتہائی اہمیت رکھتی ہے

اسلام اخلاقی، سماجی، اقتصادی اور دیگر انسانی ضروریات کے لئے بہترین ہدایت پیش کرتا ہے۔

خدا کے قول و فعل میں قطعاً تضاد نہیں اور اس طرح مذہب و سائنس میں کامل مطابقت ہے۔

جماعت احمدیہ کی اشاعت اسلام کے لئے شاندار قربانیوں کا بھی ذکر کیا گیا۔ ان اخبارات نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز، جماعت احمدیہ اور اس کی تبلیغی مساعی کا بھی خوشکن پیرایہ میں ذکر کیا۔

ڈیٹن اوہائیو کے ایک عظیم چرچ میں ایک عہدیدار کی دعوت پر تقریر کی گئی۔ اسی طرح واشنگٹن ڈی۔ سی کے ایک چرچ میں بھی تقریر کا موقع ملا۔

سینکڑوں پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ ایک سفیر سے بھی ملاقات کا موقع ملا۔

اپنے فرائض کی بجا آوری میں مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب انچارج مبلغ امریکہ کی قیمتی ہدایات سے استفادہ حاصل کرتا رہا۔

شکاگو میں ایک صاحب نے بیعت کی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے استقامت عطا فرمائے اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناروے سویڈن اور ڈنمارک میں تبلیغ اسلام

تین اشخاص کا قبول اسلام۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت۔ عید کے موقع پر مختلف ممالک کے معززین کی آمد

از مکرم کمال یوسف صاحب انچارج سکنڈے نیویا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

ناروے

اوسلو مشن کے سیکرٹری برادرم نور احمد بوستاد کی صدارت میں سات اجلاس ہوئے نماز کا ترجمہ مکمل کر لیا گیا ہے۔ جو کہ نور احمد بوستاد نے کیا۔ اوسلو کے سب سے بڑے روزنامہ اخبار میں ناروے کے ایک مستشرق نے جو لاہور کانفرنس میں شامل ہوئے تھے مضمون لکھا اور ڈینش ترجمہ قرآن مجید پر تبصرہ بھی کیا۔ مضمون میں اسلام پر اعتراض بھی کیا گیا تھا۔ جس کے جواب میں مشن نے دو مضامین یکے بعد دیگرے اس اخبار میں چھپوائے۔ محمد فضل حق وارثے غیر ملکی مسلمانوں کے لئے ملازمت کے حصول کے لئے "خدمت خلق" کے طور پر ایک ایمپلائمنٹ بورڈ قائم کیا۔ جس کے ذریعہ وہ مسافروں اور غیر ملکی مسلمانوں کو کام ڈھونڈنے میں مدد کر رہے ہیں۔ نیز انہوں نے اخبارات میں مفت تقسیم لٹریچر کے اعلانات دئے جس کے ذریعہ کثیر تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اوسلو میں عید کے انتظامات بھی کئے گئے۔ چندہ تحریک جدید کے وعدہ جات لئے گئے۔ خدام الاحمدیہ کی رکنیت کے فارم پُر کئے گئے۔ ایک مضمون رسالہ میں لکھا گیا۔ مشن کا نیا ایڈریس رجسٹرڈ کیا گیا

ISLAMS AHMADIYYA
MISJONSMORGE
ABILDSO
Postboks 46

تین بیعتیں ہوئیں۔

سویڈن

برادرم سیف الاسلام صاحب محمود ارکن سٹاک ہالم میں نماز جمعہ با قاعدہ پڑھاتے رہے اور بچوں کو اسلامی تعلیم کے اسباق دئے جاتے رہے خدام الاحمدیہ اور تحریک جدید کے وعدہ جات کے فارم پُر کئے گئے۔ مالمو (سویڈن) میں سکنڈے نیویا کی سالانہ کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں اوسلو۔ سٹاک ہالم۔ لنڈ۔ مالمو کوپن ہیگن۔ ھوسٹبی۔ نی کوپنگ۔ کے نمائندے شریک ہوئے۔ اسی موقعہ پر خدام الاحمدیہ کے قائد کا انتخاب ہوا انجنیئر مدحت ابراہم بیگورج قائد منتخب ہوئے اور لجنہ اماء اللہ کے انتخاب میں مسز لیڈسن مبارکہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سکنڈے نیویا منتخب ہوئیں۔ کانفرنس کے اختتام پر مسٹر اور مسز عثمان ابراہیم بیگورج نے ڈنر دیا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مالمو میں ایک اور اجلاس لنڈ۔ مالمو اور کوپن ہیگن کے احمدیوں کا ہوا۔ جس میں اگلے ماہ کا پروگرام طے کیا گیا۔ معلوماتی فلم دکھائی گئی اور کھانے کی دعوت بہن رضیہ میرا زج ڈگ نے دی جزاھا اللہ احسن الجزاء ۲۵ مئی کو مالمو میں عید الضحیٰ منائی گئی جس میں ڈینش اور سویڈش احمدیوں کے علاوہ .U.A.R اور انڈونیشیا ایمبیسی کا سٹاف کوپن ہیگن یونیورسٹی کے پروفیسر۔ ٹیچرز کالج کا ایک وفد۔ مصری۔ شامی۔ پاکستانی۔ یوگوسلاو مسلمان شامل ہوئے۔ پریس نے بمع تصاویر رپورٹ شائع کی۔ ٹیلی ویژن نے رپورٹ نشر کی۔ وسیع پیمانہ پر مہمانوں کو ڈنر دیا گیا۔ برادرم میرا زوگ اور ان کے ساتھیوں نے بہت خوبصورت محراب تیار کیا ہوا تھا۔ خدام الاحمدیہ نے کھانے کی تمام ضروریات مہیا کیں۔

تین بیعتیں ہوئیں

خدام الاحمدیہ نے انگریزی رسالہ کا ترجمہ "محمد، اسلام اور کمیونزم" سویڈش میں کیا۔ نیز پرچہ "ایکو آف اسلام" نکالا گیا

ڈنمارک

کوپن ہیگن کے زعیم یحییٰ اوننگ کا انتخاب ہوا۔ عید الفطر میں مقامی احمدیوں کے علاوہ سویڈش۔ یوگو سلاوین۔ مصری، عراقی انڈونیشین پاکستانی دوست شامل ہوئے۔ ڈنر مکرم عاشر احسان اللہ نے دیا۔ جزاھا اللہ احسن الجزاء۔ عید کی فلم ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی۔ ایک پبلک اجلاس میں خاکسار اور برادرم لیڈس صاحب نے تقاریر کیں۔ اسی طرح ایک سٹڈی سرکل میں برادرم لیڈس صاحب نے تقریر کی جس کے بعد دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کی ایک تقریر کروائی گئی جسکے بعد ...

وصولی چندہ جات وقف جدید سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے چندہ ارسال فرمایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

چوہدری محبوب احمد صاحب سرگودھا ۵/-۰
چوہدری شریف احمد صاحب آڑھتی " ۴/-۹
ملک عبدالسمیع صاحب نون " ۳۰-۰
حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب " (بالاقساط) ۱۴/-
مبارک احمد صاحب بھٹی " ۶-۰
محمد اسلم صاحب گلشن " ۶-۰
سارجنٹ مختار احمد صاحب " ۶-۰
بشیر احمد صاحب بی اے ایل ٹی " ۶-۰
ملک عبدالرشید صاحب " ۴-۰
ملک محمود احمد صاحب " ۶-۰
چوہدری محمد الدین صاحب انور " ۳-۰
شیخ نثار احمد صاحب " ۵-۰
ماسٹر محمد عمر صاحب انور " ۶-۲۵
مخدومہ منصورہ حق صاحبہ " ۱۱-۰
سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ زاہ کنٹ ۵-۰
غلام فاطمہ صاحبہ " ۲-۰
امۃ الحفیظ صاحبہ " ۶-۰
شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ (بلاتفصیل) ۲۱-۵۰
چوہدری بشیر احمد حسن صاحب منڈی بہاؤالدین ۶-۰
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب انبالوی
اسلامیہ پارک لاہور ۶-۰
قریشی افتخار علی صاحب " ۴-۰
ملک محمد یار صاحب آف بھوکر
دارالرحمت ربوہ ۶-۰
سردار خانصاحب معہ امیر علی ورک
سرگودھا (بلاتفصیل) ۱۷-۰
مکرم عبدالحی صاحب ناصر آباد اسٹیٹ ۱۲-۱۲
مکرم کرم الٰہی صاحب " ۲۳-۰
عنایت اللہ صاحب ڈرائیور محمد آباد اسٹیٹ ۱۹-۵۰
چوہدری محمد حسین صاحب " ۶-۲
چوہدری منیر احمد صاحب " ۶-۱۰
نذیر احمد صاحب مکینک " ۱۰-۰
محمد اکبر صاحب نانی " ۶-۱۲
غلام احمد صاحب " ۶-۲۰
محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر " ۷-۰
لطیف احمد صاحب " ۶-۵۰
ماسٹر رحمت اللہ صاحب " ۶-۱۲
منشی غلام محمد صاحب نور نگر ظفر پارکر ۶-۷۵
منشی عبدالباری صاحب " ۶-۲۵
ماسٹر اللہ بخش صاحب " ۶-۲۵
شیخ احمد صاحب " ۷-۲۵
مستری نواب الدین صاحب " ۱۲-۲۵
محمود عالم صاحب روہڑی سیمنٹ ورکس ۷-۵۰
محمد الدین صاحب ولد شہباز
گرمولا ورکاں ۱۳-۳۷
محمد عبداللہ صاحب اودھمہ سرگودھا ۶-۰
محمد نذیر خان محمد صاحب " ۶-۰
عائشہ بی بی صاحبہ کڑ کہار جہلم

محمد اکرام صاحب اودھمہ سرگودھا ۶-۰
ہاجراں بی بی صاحبہ " " ۶-۰
لجنہ اماء اللہ انور آباد ۲۰-۶۲
منشی محمد صادق صاحب بشیر آباد ۳-۰
رفاقت اللہ صاحب نواب شاہ ۶-۵۰
ایم رشید ارشد نوشہرہ ۱-۰
محمد زمان صاحب " ۳-۰
شیخ رحمت اللہ صاحب شیخوپورہ ۱۶-۰
چوہدری محمد انور حسین صاحب " ۲۰-۰
چوہدری نور احمد صاحب سول لائن لاہور ۳-۵۰
ملک محمد یوسف صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۶-۷۵
سجاب والدہ صاحبہ مرحومہ " ۶-۷۵
احباب جماعت احمدیہ بستی رنداں ۵۰-۰
احباب جماعت احمدیہ گل گھوٹو ۳۵-۰
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیال ربوہ ۲۲-۵۰
چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور (آمد زمین) ۱۷۷-
" " " چندہ ۳۳-۰
اہلیہ صاحبہ " " ۳۳-۰
نذیر احمد صاحب ناصر ڈسکہ ۸-۵۰
محمد امین صاحب کوٹ سلطان ۶-۰
چک ۹۹ شمالی سرگودھا (بلاتفصیل) ۶-۰
مکرم شریف احمد صاحب ڈیرہ ہوی
کروندی (بلاتفصیل) ۴/-۵۰
چوہدری محمد رفیق صاحب محمود آباد ۷-۰
" محمد شریف صاحب " ۶-۱۲
شریف صاحب جٹ " ۶-۲۵
عنایت اللہ ولد محمد شریف " ۶-۰
محمد حیات صاحب ۲۸۷ گ ب لائلپور ۶-۰
امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالمومن
صاحب کارکن نظارت زراعت ۶-۰
میاں رفیق احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
دھرم پورہ لاہور ۵-۵۰
مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ ۱۰۰-۰
اہلیہ صاحبہ " " ۵۰-۰
لجنہ اماء اللہ ربوہ ۶-۰
چوہدری یعقوب احمد صاحب
عزیز پور سیالکوٹ ۵-۰
محمد یار خانصاحب بلوچ دارالرحمت
غربی ربوہ ۶-۰

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ بلڈ پریشر اور ذیابیطس سے عرصہ دو سال سے بیمار تھیں۔ اب بتاریخ ۸ ۶/۶۱ کو صبح چار بجے سے بائیں جانب فالج گرا ہوا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عبداللہ نا جور (شیخ) عبدالرحمٰن کپور تھلوی ریٹائرڈ نائب تحصیلدار ۔ تاندلیانوالہ ۔ ضلع لائلپور)

زمیندارہ جماعتوں کی توجہ کیلئے

اس سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو پیغام بھجوایا تھا۔ اس میں ارشاد فرمایا تھا۔ کہ

"مجھے افسوس ہے کہ باوجود اس کے کہ متواتر کئی سال سے میں جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں۔ کہ اسے اپنی آمد کا بجٹ پچیس لاکھ تک پہنچانا چاہیئے۔ ابھی تک ہماری جماعت نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی"۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کے لئے ضروری ہے۔ کہ شروع سال سے ہی چندوں کی وصولی کی رفتار تیز کر دی جائے ورنہ سال کے آخر پر خواہ کتنی ہی کوشش کی جائے۔ اس کا اتنا اعلیٰ نتیجہ نہیں نکل سکتا جو شروع سال میں جدوجہد کا آغاز کرنے سے حاصل کیا جا سکتا ہے مجھے افسوس ہے کہ ماہ مئی ۱۹۶۱ء کی آمد میں گذشتہ سال کے اسی مہینہ کی نسبت کوئی خاص بیشی نہیں ہوئی۔ لیکن ابھی وقت ہے کہ اب آج سے ہی ہر شخص تہیہ کر لے کہ حضور کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے وہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گا۔ اور پورے جوش اور محنت سے کام شروع کر دیا جائے۔ تو اب بھی یہ حالت بآسانی بہتری کی طرف بدل سکتی ہے۔

خصوصاً زمیندارہ جماعتوں سے چندہ کی وصولی کا تو وقت ہی یہی ہے۔ کیونکہ ربیع کی فصل اٹھ رہی ہے پس آپ سے التماس ہے کہ ان دنوں چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پر خاص زور دیں اور اس سال کا چندہ ہر شخص کی فصل کے مطابق وصول کرنے کا انتظام کریں اور سابقہ بقایا جات کی وصولی پر بھی اصرار کریں۔ جب تک پچھلے بقایا جات کی وصولی کا باقاعدہ اور لگاتار مطالبہ نہ ہو۔ سال رواں کا چندہ بھی وصول نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس طرح دینے والوں کو غلط عادتیں پڑ جاتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اگر کچھ عرصہ ٹال مٹول میں گذر جائے تو آئندہ فصل کے موقع پر پچھلے چندہ کا کوئی مطالبہ نہیں کرتا۔ گویا کچھ عرصہ تک ادائیگی روکنے سے پچھلا بقایا خود بخود معاف ہو جاتا ہے۔ اس طرح کا رکن نہ صرف اپنا ثواب ضائع کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے احباب کے ایمان کو کمزور کرنے کا بھی ذریعہ بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی کوتاہیوں اور غفلتوں سے محفوظ رکھے۔

اسی طرح ایک اور غلطی جو چندوں کی ترقی میں روک ہے یہ ہے۔ کہ بعض عہدہ دار اصل آمد کے مطابق چندہ وصول نہیں کرتے۔ بلکہ بجٹ کے مطابق وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جن احباب کی آمد بجٹ سے کم رہ جاتی ہے۔ وہ تو کم آمد پر چندہ دیتے ہیں اور جن احباب کی آمد بجٹ سے زیادہ ہوتی ہے۔ وہ بجٹ کے مطابق چندہ دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسی جماعتوں کی وصولی بڑھنے کی بجائے گھٹتی جاتی ہے۔ پس چندوں میں ترقی اور احباب کے ایمانوں کی حفاظت کی خاطر ضروری ہے کہ ہر شخص سے اس کی اصل آمد کے مطابق چندہ وصول کیا جاوے۔

علاوہ ازاں بعض زمیندارہ جماعتوں کے کچھ احباب ملازم پیشہ ہوتے ہیں۔ ان سے ہر ماہ چندہ کی وصولی کا انتظام ہونا چاہیئے۔ مثلاً پٹواری اسکول ماسٹر وغیرہ۔ اگر ایسے احباب سے بھی سالانہ یا ششماہی چندہ کی وصولی کی جائے۔ تو لمبا عرصہ گذرنے کی وجہ سے وہ پورا چندہ ادا نہیں کر سکتے۔ جس کی وجہ سے وہ خود بھی بقایا دار ہو جاتے ہیں۔ اور جماعت بھی بقایا دار بن جاتی ہے۔

لہٰذا تمام زمیندارہ جماعتوں کے احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس فصل کے موقع پر نہ صرف اس فصل کا چندہ ادا کریں بلکہ پچھلے بقائے صاف کرنے کی بھی پوری پوری کوشش کی جاوے تا شروع سال سے ہی چندہ کی وصولی میں اتنا اضافہ ہو جائے کہ اسی سال کے آخر تک حضور کے منشاء مبارک کے مطابق صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی میزان مبلغ پچیس لاکھ روپے کو پہنچ جاوے۔

ایسا ہونا صرف ممکن ہی نہیں بلکہ مقدر ہو چکا ہے۔ کوشش کیجئے۔ کہ کہیں آپ اس جہاد سے باہر رہ کر اپنا ثواب نہ کھو دیں۔ (ناظر بیت المال)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

نمبر ۱۶۰۸۵:- میں دین محمد ولد شہاب دین قوم گکھے زئی پیشہ × عمر ۸۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن مکھو کے ڈاکخانہ شیرو کے ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۳-۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ (۱) میری زرعی اراضی ۲½ ایکڑ موضع مکھو کے میں واقع ہے۔ جو میری ملکیت ہے جس کی قیمت دو صد روپے فی ایکڑ کے حساب سے پانچ صد روپے ہے۔ ۲۔ اس کے علاوہ مجھے فوجی پنشن گیارہ روپے ماہوار ملتی ہے میں اپنی اراضی اور اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا مجھے کوئی اور آمد ہوگی تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- نشان انگوٹھا دین محمد

گواہ شد:- نشان انگوٹھا مشتاق علی ولد مہر علی ساکن شیرو کے۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا محمد امین ولد دین محمد گکھے زئی ساکن مکھو کے ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد:- عبدالمجید ولد دین محمد گکھے زئی موضع شیرو کے۔ ضلع شیخوپورہ

نمبر ۱۶۰۸۷:- میں منصور احمد ولد چوہدری محمد اکرم صاحب قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈرن موٹرس لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی ۳ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

ا۔ میری زرعی زمین ستتر ایکڑ واقع بازمی ضلع نواب شاہ سندھ کی ہے کی اوسطاً قیمت مبلغ ۱۹۲۵۰/- روپے ہے۔ (۲) میرا ایک خالی پلاٹ تین سو مربع گز واقع لطیف آباد حیدرآباد مغربی پاکستان میں ہے جس کی قیمت مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ہے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے جو میری داخل ملکیت ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اس کے علاوہ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ایک سو روپیہ ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد منصور احمد۔ گواہ شد صغیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا مقیم کراچی

نمبر ۱۶۰۸۸:- میں شاہد حسن ولد سید احمد حسن مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن معرفت احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۲ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ دو صد روپے (۲۰۰/-) ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد:- سید شاہد حسن گواہ شد:- لطیف احمد شاد مومن ۱۳/۱/۶۱۔ گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا مقیم کراچی۔

نمبر ۱۶۰۸۹:- میں علی احمد خان ولد شہامت خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۹۲/۲ نیو کیمپ پی ای سی ایچ الیف ماڈل پور ڈاکخانہ کراچی ۱۳ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ اپریل ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مع الاؤنس مبلغ ۲۲۵/- روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد:- علی احمد خان

گواہ شد:- مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا مقیم کراچی۔

اعلانات نکاح

۱۔ منور سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری احمد دین صاحب آف باسو پنڈی کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ہمراہ چوہدری محمد اسلم صاحب ولد چوہدری احمد دین صاحب آف مانگا ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ اور انور سلطانہ بنت چوہدری احمد دین صاحب آف باسو پنڈی ضلع سیالکوٹ کا نکاح بعوض حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ ہمراہ چوہدری رشید احمد صاحب ولد چوہدری محمد عبد اللہ صاحب مرحوم آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ یہ دونوں نکاح مولوی محمد حسین صاحب مربی نے مورخہ ۲۰/۵/۶۱ کو بدو ملہی جماعت احمدیہ پڑھائے۔ تمام احمدی بزرگان سے ان نکاحوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (مولوی محمد حسین مربی سلسلہ)

۲۔ مسماۃ عقیلہ عسکری بنت جناب محمد صادق صاحب ہاشمی کا نکاح مورخہ ۲۷/۵/۶۱ بعد نماز مغرب چوہدری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن نے ناصر احمد صاحب شمیم ولد جناب فضل الرحمٰن صاحب چغتائی کے ہمراہ بعوض دو ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جانبین کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین (عبدالرحمٰن عزیز جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پاکپٹن)

پاکستان مغربی بلاک سے الگ ہو جائے تو روس اقتصادی امداد دیگا

"روس صرف کمیونسٹ اور غیر جانبدار ملکوں کو مدد دیتا ہے"۔ روسی سفیر کا بیان

راولپنڈی ۱۵ رجون پاکستان میں روسی سفیر ڈاکٹر میخائیل کپتسا نے ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ اگر پاکستان روس دشمن بلاک سے الگ ہو جائے تو پاکستان کو روس اقتصادی امداد دینے کے لئے تیار ہے امداد کی پیش کش روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے ماسکو کی ملاقات کے دوران ہی میں کی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کپتسا نے اپنے اس انٹرویو میں اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ پاکستان کے ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو جب دنوں تیل کی تلاش کے بارے میں معاہدے کے سلسلہ میں ماسکو گئے تھے روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے ان سے ملاقات کے دوران میں پاکستان کو اقتصادی امداد کی پیش کش کے ساتھ یہ شرط لگائی تھی کہ پاکستان مغربی ملکوں سے اشتراک کی پالیسی تبدیل کر کے غیر جانبداری اختیار کرلے۔

اس انکشاف پر پاکستان میں کافی حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے کیونکہ پاکستان میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ روس کی اقتصادی امداد کی پیش کش غیر مشروط ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روسی سفیر نے اپنی اس ملاقات میں یہ بھی بتایا کہ روس نے کمیونسٹ اور غیر جانبدار ملکوں کو بڑی مقدار میں امداد دی ہے روس دشمن بلاک کو مدد دینے کا سوال ابھی تک پیدا نہیں ہوا ہے۔

روسی سفیر نے امید ظاہر کی کہ میرا ملک پاکستان میں تھور اور سیم کے مسئلے کا جائزہ لینے کے لئے ماہرین کی ایک جماعت بھیجنے پر رضامند ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اس بارہ میں مجھے ماسکو سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے لیکن مجھے امید ہے کہ باہمی ربط کا مسئلہ طے ہو جائے گا اور اس سے دونوں ملک ایک دوسرے کے قریب آجائیں گے ایک سوال کے جواب میں روسی سفیر نے کہا کہ پاکستان میں تھور اور سیم کے ازدیاد کے منصوبے میں روسی مدد کا ابھی کوئی سوال پیدا نہیں ہوا لیکن ممکن ہے کہ مستقبل میں اس قسم کا سوال پیدا ہو جائے انہوں نے مزید بتایا کہ حال ہی میں میں نے پاکستانی حکام کو سیم اور تھور کے انسداد کے لئے روسی طریقوں کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کی تھیں تاکہ پاکستانی ماہر روسی کا دورہ کرنے سے پیشتر ان طریقوں سے واقف ہو جائیں ٭

٭٭ ہیم رونٹری نے اس معاہدہ پر دستخط کئے۔ فاضل زرعی اجناس کے معاہدے کے تحت پاکستان کو ملنے والی اشیاء کے معاہدہ کا یہ ساتواں ضمیمہ ہے جس پر دستخط ہوئے ہیں ٭

ناروے سویڈن اور ڈنمارک میں تبلیغ اسلام (بقیہ صفحہ ۵)

سوال و جواب ہوتے رہے خدا کے فضل سے جمعہ کی نماز باقاعدہ خوشکن حاضری سے ہوتی رہی۔ مشن کی طرف سے دو مضامین پریس میں شائع ہوئے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب طاپور نے ڈنیش ڈاکٹروں کو مدعو کیا اور اسی موقع پر خاکسار کو تبادلہ خیالات اور تبلیغ کا موقع ملا۔ کوپن ہیگن یونیورسٹی کی پروفیسر جوپیدہ کے جواز میں مشہور ریسرچ سکالر ہیں سے ملاقات کی اور لٹریچر دیا U.A.R ایمبیسی کے سٹاف سے ملاقات کی۔ بہت سی ڈینش مشنریوں اور پادریوں سے ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ چندہ الوصیت۔ عام اور تحریک جدید تمام مشنوں سے وصول کئے جاتے رہے۔ خدام الاحمدیہ کی رکنیت کے فارم پر کرا دئے گئے۔ عید الاضحیٰ کوپن ہیگن میں ڈینش پارلیمنٹ میں منائی گئی جس میں مڈغاسکر، افریقہ۔ مصر۔ شام۔ مراکش طونس پاکستان کے تجارتی وفود اور ڈینش احمدی شامل ہوئے۔ مع تصاویر اخبارات میں رپورٹ شائع ہوئی۔ شام کو مسلمان وفود کی طرف سے جماعت احمدیہ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں جماعت کی مساعی کو تمام وفود نے سراہا۔ ہماری طرف سے خاکسار اور برادرم عبد السلام میڈرسن نے ایڈریس کے جواب دیئے۔ ایک بیعت ہوئی ٭

لیڈر سے بقیہ

اپنے عفو کے دامن میں چھپا لیتا ہے۔

بے گناہوں میں چلا زاہد جو اس کو ڈھونڈنے
مغفرت بولی ادھر آ میں گنہ گاروں میں ہوں

تاہم وہ مالک یوم الدین بھی ہے اور عدل و انصاف کے رو سے وہ یہ بھی فرماتا ہے کہ

لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ
اُخْرٰی۔

یعنی کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ جو کرتا ہے وہی بھرتا ہے وہ باپ کے جرم کے عوض بیٹے کو اور بیٹے کے جرم کے عوض باپ کو نہیں پکڑتا۔ اس کو کہتے ہیں عدل و انصاف کا تقاضا۔ یہ نہیں کہ دوسروں کے گناہوں کو معاف کرنے کے لئے ایک معصوم کو صلیب کا عذاب دیا جائے۔ یہ نہ صرف سخت بے انصافی ہے بلکہ پرلے درجے کی بے دردی بھی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ
عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔

یعنی اے مخاطب اگر میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو سن لے میں قریب ہی ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ۔

یعنی جب کوئی بلانے والا مجھے بلاتا ہے تو میں اس کے بلانے کا جواب دیتا ہوں۔

پادری برکت اے خاں آخر میں اپنا فیصلہ لکھتے ہیں:۔

"آپ کا ایمان کیسے خدا پر ہے؟ اس خدا پر جو محبت اور قربانی کے زندہ ثبوت سے خالی ہے؟ یا اس خدا پر ہے جس کا دل محبت سے معمور ہے جس نے بنی نوع انسان کی نجات اور میل ملاپ کے دروازے کھول دئے؟ اور اپنی محبت قربانی اور جانثاری کا زندہ اور روشن ثبوت دیا ہے؟" (۴)

(۴) اوپر کی آیات سے اور پادری صاحب کے ٹریکٹ کا مقابلہ کیجئے۔ پادری صاحب کا خدا خود آسمان پر دھرنا مار کے بیٹھ گیا ہوا ہے اور ذرا ٹس سے مس نہیں ہوتا البتہ اپنے معصوم بیٹے کو نہایت بے رحمی اور بے انصافی سے ظالموں کے حوالے کر دیتا ہے وہ اس کو صلیب پر لٹکا دیتے ہیں اس کے ہاتھوں اور پاؤں میں بڑی بڑی میخیں گاڑتے ہیں اور وہ ایلی ایلی لما سبقتنی پکارتا ہے یعنی "اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے" مگر اس کے باپ کو پھر بھی رحم نہیں آتا یہاں تک کہ بقول پادری صاحب وہ صلیب پر ہی پران تیاگ دیتا ہے (نعوذ باللہ من ہذا)

یہ کیسا انصاف ہے؟ اور یہ کیسی محبت ہے؟ پادری صاحب کا خدا نہ صرف محبت اور قربانی کے زندہ ثبوت سے خالی ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر نعوذ باللہ بے انصاف اور بے رحم ہے اور خود تو آسمان پر آرام سے بیٹھا ہے مگر اپنے معصوم بیٹے کو (نعوذ باللہ) ظالموں کو سونپ دیتا ہے اور اس کی فریاد بھی نہیں سنتا ایسا خدا جو اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے دوسروں کے ساتھ کس طرح انصاف اور رحم کے ساتھ پیش آسکتا ہے۔ البتہ مسلمانوں کا خدا وہ ہے جس کا دل محبت سے معمور ہے جس نے بنی نوع انسان کی نجات کے دروازے کھول دئے ہیں اور اپنی محبت قربانی اور جانثاری کا زندہ اور روشن ثبوت دیتا ہے جیسا کہ اوپر کی آیات سے واضح ہوتا ہے۔

ہم نے قرآن کریم سے صرف چند حوالے پیش کئے ہیں ورنہ قرآن کریم میں ایسے بہت سے دوسرے بیانات ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی رب العالمینی رحمانیت اور رحیمیت ثابت ہوتی ہے جن سے اللہ تعالیٰ کا انسانوں سے قرب واضح ہوتا ہے اور وہ طریقے معلوم ہوتے ہیں جن سے اس کا قرب حاصل ہو سکتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا
لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

یعنی جو لوگ ہمارے ملنے کے لئے کوشش کرتے ہیں ہم ان کو اپنے تک پہنچنے کے راستے بتا دیتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہرگز یہ تعلیم نہ تھی جو موجودہ عیسائیت بت پرستوں کے عقائد سے متاثر ہو کر آج پیش کر رہی ہے۔ اناجیل اور مکاشفہ اور مکتوبات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو مسخ کر دیا گیا ہے ورنہ ان کی تعلیمات بھی وہی تھیں جو اسلام کی تعلیمات ہیں ٭

پاکستان کے لئے لمبے ریشے کی امریکی کپاس

راولپنڈی ۱۵ رجون پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت پاکستان امریکہ سے مزید زرعی اجناس حاصل کرے گا اس معاہدے کے تحت پاکستان کو امریکہ سے تین لاکھ ڈالر کی مالیت کی لمبے ریشے کی روئی کی ایک ہزار گانٹھیں دی جائیں گی۔ اس کپاس سے پاکستانی ملوں میں سوت اور کپڑا تیار کیا جائے گا جو ملک ہی میں استعمال کیا جائے گا وزارت خزانہ کے سیکرٹری مسٹر ایچ اے مجید نے پاکستان کی طرف سے اور امریکہ کی طرف سے مسٹر و...